

ضوابط برائے قیام امتحانی مرکز

- ☆ امتحانی مرکز کے قیام یا تبدیلی کے بارے میں درخواست 30 محرم الحرام تک دفتر وفاق کو موصول ہونی چاہیے۔ اس کے بعد ملنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔
- ☆ امتحانی ہال کشادہ، روشن اور صاف ہونا چاہیے۔ اس میں اتنی گنجائش ہو کہ ہر دو طلبہ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جائے کہ ایک دوسرے کو کاپی دیکھنے، دکھانے، دریافت کرنے اور بتانے کا امکان نہ رہے۔
- ☆ شہر میں بنین کے مرکز کے لئے کم سے کم تعداد 150، بنات کے مرکز کے لئے 100 اور دیہات میں کم سے کم 50 تعداد لازمی ہے۔ شہر سے تیس کلومیٹر کی مسافت پر دیہات تصور کیا جائے گا۔ امتحانی مرکز اس ادارے کو بنایا جائے جس کے پاس کشادہ ہال ہو یا اس کا انتظام کر سکے۔
- ☆ جس ادارے کی تعداد زیادہ ہو اپنے طلبہ کی تعداد کے مطابق ہال مہیا کرنا اس کے ذمہ ہوگا۔ اور اگر کئی مدارس کے طلبہ / طالبات ہوں تو وفاق امتحانی ہال کا انتظام کرے گا اور اس کا خرچ بذمہ شریک مدارس ہوگا۔ امتحانی مرکز میں جزیئر اور انٹرنیٹ کی سہولت ہونی چاہیے۔
- ☆ وفاق کی طے شدہ تعداد کے مطابق یا وفاق کی ضرورت و مصلحت کے پیش نظر اس مقررہ تعداد سے کم پر بھی جو مرکز امتحان بنایا جائے گا حسب معمول اس کے اخراجات وفاق ادا کرے گا۔ البتہ اگر مقررہ تعداد سے کم پر اہل مدارس کی درخواست اور اصرار پر کوئی مرکز بنایا گیا تو وفاق اس مرکز امتحان کے 50 فیصد اخراجات (نگران عملہ کے حق الخدمت کی مد میں) ادا کرے گا اور بقیہ 50 فیصد خرچ بذمہ شریک مدارس ہوگا۔
- ☆ دور دراز مراکز پر نگران عملے کا ”وفاق“ کی مقررہ حد سے زائد سفر خرچ بذمہ مرکز ہوگا، البتہ جہاں وفاق ضرورت سمجھے تو مکمل خرچ وفاق ادا کرے گا۔
- ☆ نگران عملے کا قیام و طعام اور سٹیشنری و ڈاک خرچ حسب سابق بذمہ امتحانی مرکز ہوگا۔
- ☆ جو پرانے مراکز امتحان مذکورہ بالا ضوابط پر پورا نہیں اترتے انہیں کالعدم تصور کیا جائے گا۔
- ☆ البتہ اگر وہ اپنی کوئی وضاحت پیش کرنا چاہیں تو اس کے لئے اپنی درخواست مقررہ تاریخ تک بھجوائیں۔